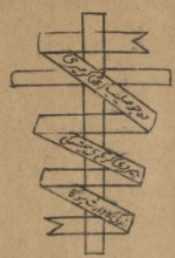
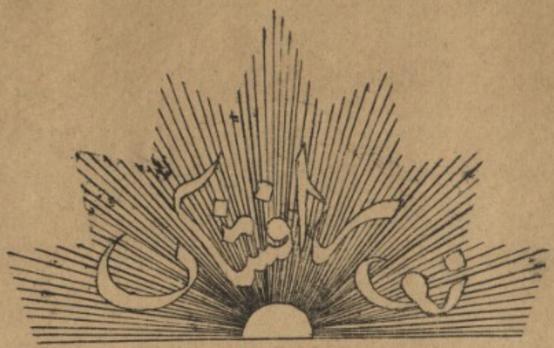








قیمت سالیانہ بلا محصول عہ

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہی

قیمت سالیانہ سہ محصول

نمبر ۱۳ جلد ۱۲ — لودیانہ ۲۷ مارچ سنہ ۱۸۸۴ع — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

سوڈان کے مفسدوں نے خرطوم کا تار توڑ دیا ہی = روس کا شاہی وکیل کاشغر میں داخل ہو گیا ہی = روس کی ترقی نے سرحد افغانستان پر شورش برپا کر دی ہی = سپین کے بادشاہ کو قتل کرنیکی عظیم سازش دریافت ہوئی ہی = امیر کابل نے گورنمنٹ ہند کو روس کی ترقی اور پیشقدمی کی اطلاع کر دی ہی = روس خوش ہو رہا ہی کہ انگلستان نے ہمارے قبضہ مرو پر شور نہیں مچایا ہی = امریکہ میں ایک طوفان ماہ گزشتہ میں ایسا آیا کہ اُسکے صدمہ سے ۲ سو آدمی اور ۲ کروڑ روپیہ کا اسباب ضایع ہو گیا ہی = مہدی کاذب کی فوج کے ۲ ہزار سپاہی ۱۵ مارچ کی جنگ میں مارے گئے = لنڈن کی وزارت میں آجکل یہ بحث ہو رہی ہی کہ مصر میں انگریزی فوجیں کیوں لڑتی ہیں ایک فریق اُسکو واجب بتلاتا ہی اور دوسرا فریق غیر واجب = سوڈان میں فوج کی ضرورت کیواسطے ہندوستان سے بھی فوج روانہ کیجاویگی = پٹیالہ میں ایک توپخانہ تیار کیا جاویگا = تجویز ہو رہی ہی کہ سرما آئندہ میں ہندوستان کی تمام فوجوں کی جرنیلی مقام پونا میں کیجاویگی = راجپورہ سے مہاراجہ صاحب پٹیالہ ایک ریلوے شاخ کسولی تک بنوایا چاہتے ہیں = نظام صاحب حیدرآباد نے اپنے معالج ڈاکٹر کو ایک لاکھ روپیہ دیا ہی = کابل کے اہل ہنود کو پہلے فی کس سو روپیہ سالانہ جزیہ دینا پڑتا تھا اب ۳ سو روپیہ سالانہ مقرر کیا ہی = روسیوں نے ۵ ہزار سپاہی کوہ قاف کیطرف روانہ کئے ہیں تاکہ کوہ قاف کی سرحدوں پر روسی قبضہ رہے = پنجاب گورنمنٹ سے گورنمنٹ مارشلس نے عمدہ گندم طلب کیا ہی کہ پنجاب کی گندم کی کاشت وہاں کیجاوے = خرطوم کے باشندوں نے انگریزی فوج کے مقابلہ کے لئے پھر سر اُٹھایا ہی = فرانس اور چین کی فوجوں میں جنگ شروع ہو گیا ہی = سیقیم میں مہدی کاذب کے جسقدر سپاہی تھے ہتھیار چھوڑ کر بھاگ گئے ہیں = جالندھر میں حال کی ژالہ باری نے زراعت کو سخت صدمہ پہونچایا ہی = خبر ہی کہ مہاراجہ دربھنگہ اپنی ریاست کا انتظام بذات خود کرنا چاہتے ہیں =

مسٹر گلیڈسٹون صاحب کو اب بیقدر افاقہ ہوتا جاتا ہی = رنگون کے تمام علاقوں میں چیچک کا سخت زور ہی اور اُسکے صدمے سے ہزاروں بچے روزمرہ مرتے ہیں = شمالی برہما میں مفسدہ زور پکڑتا جاتا ہی = نیویارک میں ایک گرجا ۲۰ لاکھ روپیہ کی لاگت سے تیار کیا گیا ہی = بہاولپور میں ایک اسکول صنعت و حرفتکاری کا نواب صاحب کی جانب سے جاری ہوگا = شاہ ایران کے دونوں فرزندوں میں فساد ہو رہا ہی = امیر کابل نے تاج محمد خان اور آغا محمد خان کو گرفتار کر لیا ہی = لال محمد خان جو کابل سے پشاور میں بھاگ آیا ہی امیر کابل نے اُس کا تمام مال و اسباب ضبط کر لیا ہی = ایوب خان سے افغانستان کے چند سردار خفیہ خط و کتابت رکھتے ہیں = بمبئی میں نمائشگاہ کا تقرر منظور ہو گیا ہی اور شمل کلکتہ اُسکی بھی بڑی رونق ہوگی = افغانستان کے چند فرقوں نے امیر کو اطلاع دی ہی کہ روس کو پیشقدمی نہ کرنے دینا چاہئے = سیام سے چین تک تار برقی کا سلسلہ قائم ہو گیا ہی = بدخشان میں امیر کابل کے برخلاف بغاوت علانیہ برپا ہو رہی ہی = خراسان کا گورنر چاہتا ہی کہ

نور افشاں

ہم اپنے پرچہ نمبر ۱۲ میں سوال مندرجہ عنوان بطور استفسار لکھ چکے ہیں۔ اس پرچہ میں اُس کام کے ظاہر کرنیکی کوشش کرتے ہیں وہو ہذا ۔

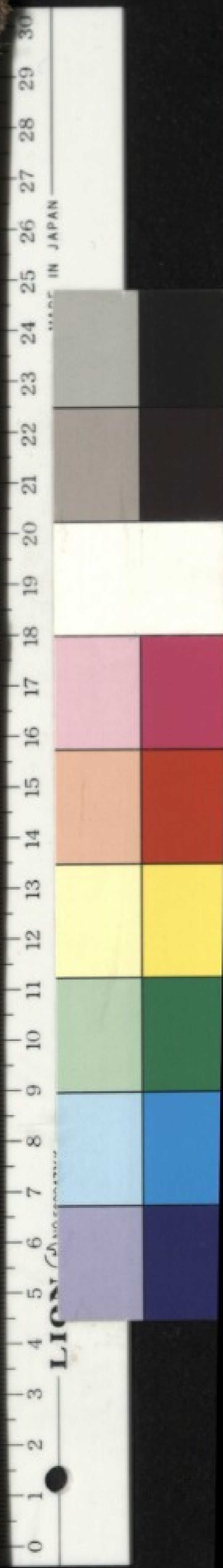
کام کرودھ لوبھ اہنکار انسانی دل میں ایسے جڑ پکڑے ہوئے ہیں کہ گویا اُسکے طبعی اجزا ہیں اور ان طبعی اجزا کا دل سے علیحدہ کرنا یا اُنکو احسن اجزاؤں سے تبدیل کرنا محض انسانی طاقت سے باہر ہے۔ پس یہاں پر ضرور ہے کہ کوئی بیرونی طاقت باہر سے داخل ہو کر اپنی پر زور تاثیر سے ہمارے دلوں میں یکلخت تبدیلی پیدا کرے اور اس سرزمین کو خدا کی مرضی کے مطابق پھل پھول لانیکے قابل بنا دے۔ ہمارے اعضا میں کبھی کبھی ایسی سخت بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں کہ گوشت کو سڑا کر عضو کو بالکل نکما کر دیتی ہیں اور جبتک خاص ادویات اپنے عمل سے اُس سڑیل مادہ کو خارج کرکے صحیح مادہ اُسکی جگہ قائم نہیں کرتیں تب تک صحت کا حال معلوم۔ اسیطرح ہمارا دل بیرونی دوائی کا محتاج ہے اور وہ دوائی مذہب ہے جو دلی بیماریوں پر غالب آسکتا ہے گویا مذہب دل کے ساتھ وہ کام کرتا ہے جو مجرب دوائی جسمانی بیماریوں کے ساتھ کرتی ہے پس ضرور ہے کہ مذہب اپنے عمل کی تاثیر سے انسان کی دلی برائیوں کو نکال کر اُنکی جگہ نیکی بھرے اور جبتک یہہ نہیں تب تک سب کام جو نام نہاد مذہب سے سرزد ہوتے ہیں خواہ دیکھنے میں کیسے ہی نیک کیوں نہوں کبھی فائدہ نہیں دیسکتے۔ بیان سے معلوم ہوا کہ مذہب کا کام ہمارے دلپر ہونا اور اُسکی تاثیر سے یکلخت تبدیلی کا ظہور میں آنا نہایت ضروری ہے ۔

میں دعوے سے کہتا ہوں کہ خدا دنیا کا خالق ہے اور مذہب ایک طاقت ہے جو ہمیں اُسکی مرضی کے مطابق اُسکا مخلوق بنانیکے واسطے اُسکی جانب سے آتی ہے۔ ہر ایک غور کرنیوالا آدمی جو اپنے دلکو جانچ سکتا ہے قائل ہے کہ اُسکے افعال ایسے نہیں ہیں جو خدا کی نظر میں مقبول ٹھہر سکیں کیونکہ خدا نے ہر ایک آدمی کے دل میں ایک چیز ڈال رکھی ہے جسکو ہم کانشینس یا ضمیر کا اصل اصول کہتے ہیں اور وہ چیز ہمکو وضاحت کے ساتھ بتلاتی ہے کہ جو افعال ہم سے سرزد ہوتے ہیں وہ وہ نہیں ہیں جو خدا ہم سے کروانا چاہتا ہے۔ اس بات کو زیادہ تر واضح کرنیکے لئے میں کہتا ہوں کہ کانشینس یا ضمیر کا اصل اصول انسان کے دوسرے اصولوں سے مختلف اور اُن سب پر غالب ہے یہہ اپنا رائے ہمارے کل حُسن اور قبح کی نسبت بخلاف دیگر اصولوں کے ہماری درخواست کے بغیر ظاہر کر دیتا ہے اور گو ہم اکثر اُسکی ہدایت کے مخالف کارروائی کرتے ہیں تاہم یہہ نہیں کہہ سکتے کہ ہم اچھا کرتے ہیں بلکہ اقبال کرتے ہیں کہ بیشک اُسکی ہدایت سچی ہے۔ غرض یہہ اصول جو خدا نے ہم میں قائم کیا ہے کبھی بتلانے سے نہیں چوکتا کہ جو کچھ ہم نے کیا یا روزمرہ کر رہے ہیں بہت کچھ ناجائز اور خدا کی مرضی کے مخالف ہے لیکن تعجب یہہ ہے کہ باوجود کانشینس کی اطلاع اور بدی کے پہچان کے پھر بھی ہم اپنے آپ کو بدی کرنے سے باز نہیں رکھ سکتے گویا ثابت کر رہے ہیں کہ نفسانی جوش پر پورا پورا غالب آنا ہمارا کام نہیں ہے اور اس بات کے محتاج ہیں کہ کوئی بیرونی شے ہماری امداد کرے پس وہ شے مذہب ہے جو اپنی سچی تاثیر سے خدا کی مرضی کی مخالف کو ہمارے دلوں سے مٹا سکتی اور اُسکی جگہ نیکی زرخیز پیدا کر سکتی ہے اور یہاں سے مذہب کے کام کرنیکی ضرورت عیاں ہے ۔

شاید کوئی آدمی خصوصاً نیچری مذہب والا خیال کر سکتا ہے کہ بدی کا علم ہمارے لئے بس ہے اور جب یہہ علم عقل سلیم سے امداد پاجاتا ہے تو ممکن نہیں کہ قوائے ملکیہ قوائے بہیمیہ پر غالب نہ آسکیں گویا اُسکے نزدیک کسی اور اعلیٰ کام کرنیوالی طاقت کی ضرورت نہیں ہے لیکن یہہ عام تجربہ ہے کہ نفس امارہ اور اُسکے جوش ایسے زبردست ہیں کہ دانا اور دانا کی عقل پر غالب آسکتے ہیں قوائے بہیمیہ کے جوش کے وقت میں انسان اپنی نفسانی غضبات اور شہوات کے پیدا کرنے میں ایسے ایسے کام کر گزرتا ہے جنکو عقل سلیم محض دیوانہ پن سمجھتی ہے اور کانشینس نہایت خراب جانتا ہے مگر عقل یا کانشینس اُسکے مخالف کچھ بھی کارروائی نہیں کر سکتے بلکہ آخر اپنی کمزوری اور مغلوبیت ثابت کرتے ہیں بصاف ظاہر ہے کہ ہماری اندرونی طاقتیں نفسانی جوشوں کے مقابل میں کچھ فائدہ نہیں دیسکتیں اور ہمکو ایسا نہیں بنا سکتیں جیسا خدا ہمکو بنا ہوا دیکھنا چاہتا ہے اور اگرچہ یہہ سچ ہے کہ بعض آدمی اوروں سے اچھے ہیں اور بعض اُنسے بھی اچھے ہیں لیکن ایسا کوئی بھی نہیں جو دلیر ہو کر برملا کہہ سکے کہ میں گناہ سے پاک ہوں اور قوائے بہیمیہ نے کبھی میری مزاحمت نہیں کی۔ پس جب کوئی بشر خود اپنی ہستی کو خدا کی مرضی کے مطابق نہیں بنا سکتا تو وہ اوروں کو اس معاملہ میں کیا امداد دیگا اسیواسطے ضرور ہے کہ مذہب باہر سے آوے اور ہمپر ایک نئی طاقت سے کام کرے ایسی طاقت سے جو ہماری طبیعت کے لئے بالکل نئی اور جدید ہو ۔

میں یہہ نہیں کہتا کہ انسان کی طبیعت میں نیکی کا مادہ بالکل نہیں ہے بیشک اُسمیں قوائے ملکیہ ایسی ہی بھری ہیں جیسی قوائے بہیمیہ صرف اتنا فرق ہے کہ نیکی مغلوب ہے اور بدی غالب شہوائے نفسانی کے کانٹے ایسے زبردست ہیں کہ روحانی اوصاف کے پھولوں کو ذرہ بھر کھلنے نہیں دیتے اور اگر کہیں کھلتے بھی ہیں تو نفسانیت کی بدبو سے پاک نہیں ہوتے۔ ہم بہت چاہتے ہیں کہ اپنے ہم جنسوں کو فائدہ پہنچائیں ایک دوسرے کو امداد دیکر خوش ہوویں ہر دلعزیز اور ایک دوسرے کے پیارے بنیں لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ ہماری یہہ خواہشیں کسی نہ کسی نفسانی خواہش سے ضرور دب جاتی ہیں اور کانشنس کی رہنمائی بالکل بیکار جاتی ہے پس یہاں پر ایک قوی امداد کی ضرورت ہے جو ہمارے دل کے ان دبے ہوئے اصولوں کو خالصتاً ظہور کرنے کا موقعہ دے اور وہ امداد مذہب ہے ۔

باقی آئندہ



مراسلات

بقیہ
سید یوسف حامد صاحب مسیحی و مولوی نظام الدین صاحب کا مباحثہ

اعلان ضروری

لاتجادلوا اهل الکتاب الا بالتی هی احسن
یعنی اہل کتاب کے ساتھ مت جھگڑو مگر ساتھ پسندیدہ طریق کے

واضح ہو کہ یہہ چند استفسارات بطریق تحقیق تحریر کئے جاتے ہیں کہ جنکا معلوم کرنا واسطے انکشاف دعوئی نبوت محمد صاحب ضروری و لابدی ہے اِن استفسارات میں خاص مخاطب جناب مولوی نظام الدین صاحب معاون اخبار منشور محمدی ہیں اور عموماً کل مسلمان کہ جو دین محمدی کا دعوئی کرتے ہیں جو صاحب استفسار نامہ مندرجہ ذیل کا جواب باصواب مرحمت فرماوے شرائط مشروطہ کو زیر نگاہ رکھے اگر کوئی صاحب بدون لحاظ شرائط مقررہ جواب قلمبند کریگا تو ہم اس تحریر کو اپنے استفسار نامہ کا جواب نجانکر بجنسہ مجیب صاحب کے پاس واپس کرکے اپنے استفسار نامہ کو لاجواب سمجھینگے +

شرط اوّل ہر ایک استفسار کا جواب تحقیقی ہونا چاہیئے اور الزامی جواب سے کنارہ کشی اختیار کرنا چاہیئے اور جو بات کہ استفسار سے علاقہ نہیں رکھیگی اور جواب مرقومہ میں پائی جائیگی تو ہم اس بات کو اپنے استفسار سے خارج جانکر اپنی بحث و تحقیق میں داخل نہیں کرینگے +

شرط دوم ہر ایک استفسار کا جواب اختصار کے ساتھ ہونا چاہیئے اور ہر ایک امر مستفسرہ مقتضی جواب ہوگا اسلئے ہر ایک کا جواب دینا چاہیئے واضح رہے کہ اختصار کی قید ہم نے اِسلئے لگائی ہے کہ طول لاطائل اور لایعنی باتوں کے سبب جواب الجواب میں طول نہو جاوے - ہماری غرض یہہ ہے کہ ہر ایک مطلب پر مضمون و مدلل ہووے اور جس ارادہ سے ہم نے یہہ استفسار نامہ تحریر کیا ہے وہ ارادہ ہمارا بسبب طول تحریر کے خبط نہو جاوے +

شرط سوم - بروقت تحریر شائستگی و سنجیدگی اور تہذیب کا خیال رہے تاکہ طرفین میں مناقشہ و مجادلہ کی نوبت نہ آوے اور آئندہ کو بھی تحریر کا سلسلہ جاری رہے +

شرط چہارم - ہر ایک دعوی کی دلیل ساتھ ہی پیش کرنا چاہیئے اور جس دعوی کی دلیل نہ ملسکے اسکو جواب میں ہرگز داخل نہ کریں ورنہ خفت و ندامت ہوگی کیونکہ کوئی دعوی بلا دلیل از روئے عقل قابل سماعت نہوگا +

شرط پنجم وے اسناد و شواہد قبول کئے جاوینگے کہ جو از روئے براہین عقلی و نقلی معتبر ہوں اور خاص و عام اُنپر متفق علیہ ہوں اور شواہد غیر معتبرہ اور اسناد ضعیفہ کہ جنکی بنیاد تاویل باطلہ پر ہو ہرگز قبول نہیں سمجھا جاویگی +

۶ ششم - مجیب صاحب اپنا نام و نشان معہ پتہ شہر و مکان تحریر کرکے پادری گولڈ اسمٹ صاحب مشنری مدراس ہارس سکول کے پاس روانہ کرے تاکہ جواب الجواب اُسی پتہ پر لکھکر اُن کے پاس واپس کیا جاوے + مستفسر سید یوسف حامد مسیحی حیدرآبادی

استفسار نامہ از راہ دوستانہ

استفسار اوّل - دین محمدی کے منجانب اللہ ہونیکی کیا دلیل ہے دلائل عقلی و نقلی سے ثابت کرنا چاہیئے +

استفسار ثانی آیا دین محمدی کا منجانب اللہ ہونا محمد صاحب کی رسالت و نبوت پر موقوف ہے یا قرآن کے رو سے ثبوت نبوت مقدم ہے یا قرآن اگر نبوت مقدم ہے تو اسکے ثبوت میں کیا سند ہے اور قرآن مقدم ہے تو قرآن کی صداقت کی کیا سند ہے یا دونو باہم بلا قید تقدیم و تاخیر ثابت ہیں اور ایک دوسرے کی تصدیق کرتے ہیں اِس صورت میں دلائل عقلیہ سے ثابت کرنا چاہیئے کہ انکا دعوی از روئے براہین عقلی حق و درست ہے یا نہ +

۳ استفسار ثالث - وہ کونسے خصوصیات ہیں کہ جنکے رو سے دین محمدی کی فضیلت اور فوقیت بمقابل دیگر ادیان و مذاہب کے ثابت ہوتی ہے اور بحالت اُن خصوصیات کے مذاہب غیر پر اُسے ترجیح دی جاتی ہے بعض مسلمان یہہ دعوی کرتے ہیں کہ دین محمدی میں توحید ذات واجب تعالیٰ کا ذکر مذکور ہے حالانکہ یہہ ترجیح بلا مرجح اور تخصیص بلا مخصص ہے اسلئے کہ توحید ذات واجب تعالیٰ کا ذکر چند اور مذاہب میں بھی پایا جاتا ہے حکمائے فلسفہ اور فضلائے سلف نے بھی توحید باریتعالیٰ کو تسلیم کیا ہے ہندوں کے ویدوں میں بھی توحید کا ذکر ہے یہودی بھی توحید کو مان لیتے ہیں سبب یہہ کوئی وجہ خصوصیت دین محمدی کی مطلق نہیں قرار پاسکتی اسلئے خاص وجہ خصوصیت دین محمدی کی بیان کرنا چاہیئے اور اگر کوئی وجہ خصوصیت کی دین محمدی میں نہیں پائی جاتی ہے تو اسکی صداقت و حقیت بمقابل دیگر ادیان کچھہ بھی نہیں ہے +

۴ استفسار رابع محمد صاحب نے دعوی نبوت و رسالت کا کیا تھا اُن کے اِس دعوی کی دلیل کیا ہے اس زمانہ میں شہر کلکتہ میں ایک شخص مسمی بابو کیشب چندر سین صاحب نے یہہ دعوی کیا ہے کہ مجھپر الہام اور وحی ہوتی ہے اور خدا کی طرف سے فرشتہ میرے ساتھ ہمکلام ہوتا ہے اور انکی ظاہری وضع از روئے گفتار رفتار بھی نہایت نیک و پرہیزگارانہ تھی انکا چال و چلن عام پسند تھا انکی بول چال زبان انگریزی میں ایسی فصیح اور پر تاثیر تھی کہ ہزارہا اشخاص تعلیم یافتہ بنگلی و ہندوستانی قدیمی بت پرستی اور واہیات رسمیات کو ترک کرکے اُنکے تابع و پیرو ہو گئے تھے اور اب تک اُن کے پیرؤں کا شمار ملک ہند میں بڑھتا جاتا ہے - علی ہذا القیاس محمد صاحب نے بھی دعوی کیا کہ اُنکے پاس فرشتہ وحی لاتا ہے - ہزارہا آدمی محمد کے پیرو ہو گئے بابو صاحب مراد

محمد صاحب میں یہہ فرق ہی کہ محمد صاحب نے اپنے دین کی ترقی بذریعہ جہاد اور تیغ کشی کے کر دکھائی بابو صاحب نے فصاحت کلامی اور بلاغت بیانی سے اپنی قوم کو بڑھایا محمد صاحب نے معجزہ دکھانے سے انکار کیا اور صاحب معجزیت ہونا انکا قرآن سے ثابت نہیں ہوتا جیسا کہ ذیل میں ہم ذکر کرینگے اور قرآن اور محمدیوں کا یہہ دعوی کہ خود قرآن از روئے فصاحت و بلاغت ایک خاص معجزہ ہی تو اس صورت میں بھی بابو صاحب ممدوح کو فوقیت ہی اسلیئے کہ قرآن عربی زبان میں ہی اور محمد صاحب کی خاص زبان عربی تھی اگر انہوں نے گاہ بگاہ فقرات فصیح کہے بھی تو جائے تعجب نہیں ہی کیونکہ وہ انکی مادری زبان تھی مگر بابو صاحب زبان انگریزی میں ایسے فصیح الکلام و بلیغ البیان تھے کہ اہل زبان نے انکی فصاحت و بلاغت کو تسلیم کیا اور انکی حاضر جوابی اور زبان آوری کا ہر ایک شخص کو اقرار ہی کہ جنہوں نے بابو صاحب کے لکچر اور وعظ و نصایح سنے ہیں اگر قرآن از روئے فصاحت و بلاغت معجزہ قرار دیا جاوے تو اس سے زیادہ بابو صاحب کے لکچر دنکو معجزہ ماننا اور انکے کل دعووں کو قبول کرنا پڑیگا پس ان امورات میں جسطرح آپ محمدی صاحبان بابو صاحب کی تکذیب کرینگے انہیں دلائل سے ہم محمد صاحب کی رسالت و نبوت کو رد کرینگے کیونکہ ہمارے نزدیک دونوں صاحبوں کا دعوی یکسان ہی محمد صاحب کے دعوی کو کیشب چندر سین کے دعوی سے ہم نے اسی واسطے تشبیہ دی ہی کہ جسطرح محمد صاحب نے دعوی کیا ہی اسیطرح بابو صاحب نے بھی دعوی کیا بابو صاحب نے بلا غرض لوگوں کو تاریکی اور کفر و جہالت سے نکالا محمد صاحب نے بیت المال اور خزانہ کو مال غنیمت سے بڑھایا بابو صاحب نے ایسے افعال کو صریح گناہ ٹھہرایا محمد صاحب نے اسکو افضل عمل بیان کیا ❊

استفسار خامس۔ محمد صاحب کی رسالت و نبوت از روئے معجزات ثابت ہوتی ہی یا بدون اظہار معجزات کے اگر معجزات کے روسے انکی رسالت ثابت ہوتی ہی تو وہ کونسے معجزات ہیں کہ جو محمد صاحب سے سرزد ہوئے یا انکا ذکر قرآن میں ہی یا کتب احادیث میں اگر قرآن میں مذکور ہی تو وہ کون مقامات ہیں کہ جہاں انکا ذکر آیا ہی حالانکہ قرآن میں کئی مقامات ہیں کہ جہاں سے واضح ہوتا ہی کہ محمد صاحب کے قدرت معجزہ دکھانیکی مطلق تھی ہی نہیں اور نہ انہوں نے کبھی معجزہ دکھلایا بعض محمدی دعوی کرتے ہیں کہ محمد صاحب نے معجزات دکھائے کہ جنکا ذکر کتب احادیث میں ہی مگر یہہ بیان نہ صرف ہمارے انکار کی تردید کرتا ہی بلکہ قرآن کے انکار کی بھی تردید کرتا ہی اسلیئے کہ قرآن میں محمد صاحب کے معجزات کی نفی مرقوم ہی جس حال میں کہ قرآن میں نفی مذکور ہی تو بمقابل قرآن کتب احادیث کو زیادہ معتبر سمجھنا چاہیئے پس جبکہ کتب احادیث اس بارے میں قرآن سے معتبر جانی جاویگی تو اُسوقت محمد صاحب کو صاحب معجزات قرار دینا قرین قیاس ہوگا اسلیئے اب ہم اُن منفیات مرقومہ قرآن کو نقل کرتے ہیں نفی اول از سورہ بنی اسرائیل ما منعنا ان نرسل بالایات الا ان کذب بها الاولون یعنی کوئی سبب ہمکو مانع نہیں ہوا کہ تجھکو ہم معجزات کے ساتھ بھیجتے مگر یہہ کہ اگلے پیغمبروں کو جھٹلایا ساتھ انکے نفی دوم قالوا لن نؤمن لک حتی تفجر لنا الخ درجوابش قل سبحان ربی هل کنت الا بشرا رسولا آیت کا خلاصہ یہہ ہی کہ مخالفین نے محمد صاحب سے معجزہ طلب کیا اور کہا کہ اگر آپ ہمیں معجزہ دکھاویں تو بیشک ہم آپ پر ایمان لاوینگے آپ نے ان کے جواب میں فرمایا کہ پاک ہی میرا رب اور میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں اُسکا بھیجا ہوا۔ اول آیت میں نفی مطلق ہی دوم انکی عجز پر دلالت کرتی ہی کہ وہ معجزہ دکھانے پر قادر نہیں تھے نفی سوم سورہ انعام میں مرقوم ہی واقسموا بالله جهد ایمانهم لئن جاءتهم آیة لیؤمنن بها قل انما الایات عند الله وما یشعرکم انها اذا جاءت لا یؤمنون ترجمہ یعنی قسم کھائی ہی انہوں نے ساتھ سخت قسموں اللہ کے کہ اگر کوئی معجزہ دیکھیں تو ایمان لاوینگے کہہ اے محمد کہ معجزات خدا کے پاس ہیں اور تم نہیں جانتے ہو اگر معجزہ ہوگا تب بھی ایمان نہ لاوینگے اس نفی سے ظاہر ہی کہ محمد صاحب نے صاف کہدیا طالبان معجزہ کو کہ معجزات خدا کے پاس ہیں اور انکا یہہ بیان کہ بعد دیکھنے معجزہ کے بھی ایمان نہ لاوینگے محض انکا حیلہ تھا کیونکہ اسی آیت قرآنی سے واضح ہوتا ہی کہ طالبان معجزات نے قسم کھائی تھی کہ بدون دیکھے معجزہ ہم ایمان نہیں لاوینگے پس بمقتضائے انصاف واجب تھا کہ انکو معجزہ دکھایا ہوتا تاکہ انپر حجت پوری ہوتی نفی چہارم سورہ انعام میں ہی ما عندی ما تستعجلون به ان الحکم الا لله یقص الحق وهو خیر الفاصلین قل لو ان عندی ما تستعجلون به لقضی الامر بینی وبینکم ترجمہ یعنی کہہ اے محمد وہ چیز یعنی معجزہ جسکے تم جلدی کرتے ہو نہیں ہی میرے پاس کیونکہ حکم خدا کیطرف سے ہی اور وہی حق کو ظاہر کریگا اور وہ سب حاکموں سے بہتر اور برتر ہی کہہ اے محمد وہ چیز یعنی معجزہ کہ جسے تم چاہتے ہو کہ جلد ظہور میں آجائے اگر میرے پاس ہوتا تو میرا تمہارا جھگڑا فیصل ہوجاتا یہاں سے بھی صاف ظاہر ہی کہ محمد صاحب نے اپنی عدم معجزات کا اقبال کیا پس یہہ چہار منفیات محمد صاحب کے عدم معجزات پر دلالت کرتے ہیں اب جو شخص کتب احادیث سے محمد صاحب کا معجزات کرنا ثابت کرے تو ان اربعہ منفیات کی صداقت سے ہاتھ دھوئے یا بمقابل قرآن کتب حدیث کو معتبر قرار دے ❊

استفسار سادس محمد صاحب معصوم ہیں یا عاصی شق اول انکی عصمت قرآن سے ثابت نہیں ہوتی ہی اگر کوئی آیت قرآنیہ انکی عصمت کے باب میں مفروض ہو تو پیش کرنا چاہیئے شق ثانی بحالت معصیت شفیع المذنبین نہیں ہوسکتے ہیں کیونکہ گنہگار گنہگار کا شفیع نہیں ہوسکتا ہی اسلیئے وہ خود شفیع کا محتاج ہی پس محمد صاحب ہرگز شفیع المذنبین نہیں ہوسکتے ہیں چنانچہ قرآن کے چند مقامات انکی معصیت پر دلالت کرتے ہیں اول سورہ محمد میں فاعلم انه لا اله الا الله واستغفر لذنبک وللمؤمنین والمؤمنات یعنی پس معلوم کر تو اے محمد کہ تحقیق وہ ہی اللہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور تو بخشش

مانگ اپنے گناہوں کی اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں
کے گناہوں کی دوم سورہ فتح میں لکھا ہی انا فتحنا لک فتحا مبینا
لیغفر لک اللہ ما تقدم من ذنبک وما تاخر ویتم نعمتہ
علیک ویھدیک صراطا مستقیما یعنی تحقیق فتح دیا ہم نے
تجھکو فتح ظاہر البتہ بخشیگا اللہ تیرے گناہوں کو جو تونے اگلے
پیچھے کئے ہیں اور تمام کریگا اپنی نعمتونکو تجھپر اور ہدایت کریگا تیری
سیدھی راہ پر سوم سورہ مومن میں لکھا ہی فاصبر ان وعد اللہ
حقا واستغفر لذنبک وسبح بحمد ربک بالعشی والابکار
ترجمہ پس صبر کر ای محمد کیونکہ خدا کا وعدہ سچا ہی اور اپنے
گناہوں کی معافی مانگ اور صبح وشام اپنے خدا کا شکر کر۔
چہارم سورہ قتال میں ہی واستغفر لذنبک وللمومنین
والمومنات ترجمہ اور معافی مانگ ای محمد اپنے گناہوں کے
لئے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کے گناہوں کے
لئے۔ پنجم سورہ الضحی میں ہی ووجدک ضالا فھدی
یعنی ای محمد پایا تجھے گمراہ اور ہدایت کی تیری انتہا۔ ان
خطابات خمسہ مرقومہ بالا سے صریح واضح ہوتا ہی کہ محمد صاحب
گناہوں کی معافی کے محتاج تھے اسلئے ثابت ہوا کہ وہ شفیع المذنبین
ہرگز نہیں ہوسکتے ہیں کیونکہ گنہگار دوسرے گنہگار کا شفیع
نہیں ہوسکتا ہی کہ وہ خود شفیع کا محتاج ہی قطع نظر اسکے قرآن
میں ایک آیت بھی نہیں ہی کہ جو انکی عصمت کے باب میں دلیل
ہو اور نہ کوئی ایسی قطعی نص قرآن میں پائی جاتی ہی کہ جس سے
یقین حاصل ہو کہ محمد صاحب کے گناہوں کی معافی ہوچکی ہی +

استفسار سابع خدا کی ذات محدود بجہات ستہ ہی یا بسیط
اور خارج از جہات ستہ ہی اگر محدود ہی تو کس جہت میں ہی
اگر محدود نہیں ہی تو دلائل عقلیہ سے ثبوت چاہئے حالانکہ
قرآن میں کئی مقامات سے ثابت ہوتا ہی کہ ذات باری محدود
بجہات ستہ ہی چنانچہ سورہ حدید میں لکھا ہوا ہی الذی
خلق السموات والارض فی ستۃ ایام ثم استوی
علی العرش ترجمہ اللہ وہ ہی کہ جس نے پیدا کیا آسمانوں کو
اور زمین کو چھہ دن میں پھر بیٹھ گیا عرش پر استوی بمعنی استقرار
قرآن کے چند مقامات سے ظاہر ہوتے ہیں اور مفسرین قرآن
نے بھی استوا سے استقرار مراد لئے ہیں چنانچہ صاحب مدارک
ومعالم نے لکھا ہی کہ من شاء فلیراجع الی الایۃ اور عرش کی
نسبت سورہ مومن میں لکھا ہی الذین یحملون العرش
ومن حولہ یسبحون بحمد ربھم انتہا یعنی وے لوگ
جو عرش کے حامل اور جو اسکے گرد ہیں پاکی بولتے ہیں اور
تعریف کرتے ہیں اپنے رب کی ان دو نو آیات سے ظاہر
ہی کہ خدا عرش پر مستقر ہی اور فرشتے اس عرش کو لادے
ہوئے ہیں پس خدا کا وجود مجسم ہونا اور محدود ہونا قرآن سے
ثابت ہی اسلئے کہ جسم کے لئے مکان لازم ہی اگر خدا جسم سے
پاک ہی تو اسکو عرش کی کیا ضرورت ہی اور فرشتوں کا عرش
کو اٹھانا کیا معنی رکھتا ہی +

استفسار ثامن مسلمان دعوی کرتے ہیں کہ بہ نزول قرآن
کتب سابقہ توریت وانجیل منسوخ ہوگئے ہیں اور دین محمدی
ناسخ ادیان سابقہ کا ہی اس دعوی کی دلیل قرآن سے نہیں
ملتی ہی اور نہ قرآن کا دعوی ہی کہ کتب سابقہ منسوخ ہوگئی
ہیں بلکہ قرآن ان کتابوں کی تصدیق کرتا ہی اور انکی حقیقت
وصداقت کا اقبال کرتا ہی چنانچہ چند شواہد اس قسم کے
قرآن سے نقل کئے جاتے ہیں اولا سورہ آل عمران میں
لکھا ہی قل فاتوا بالتوریۃ فاتلوھا ان کنتم صادقین
یعنی ای محمد کہہ تو انکو یعنی یہود کو لاؤ توریت کو اور پڑھو اگر تم
سچے ہو انتہا یہہ گواہی اس بات کی ہی کہ توریت زمانہ محمد صاحب
میں بدون تنسیخ وتحریف موجود تھی اگر منسوخ ہوتی یا اصلی
نہ ہوتی تو محمد صاحب ان سے صاف کہدیتے کہ تمہاری
توریت منسوخ ومحرف ہی چنانچہ بخاری میں لکھا ہی کہ محمد صاحب
کے سامنے لائی گئی اور جس مسئلہ کی نسبت نزاع تھی وہ فیصل
ہوا اور محمد صاحب کا فتوی برقرار رہا ثانیا سورہ مائدہ میں
لکھا ہی وکیف یحکمونک وعندھم التوریۃ فیھا حکم اللہ
یعنی یہود کسطرح تجھکو اپنا حاکم بناوینگے جس حال میں کہ ان کے
پاس توریت ہی جسمیں خدا کا حکم ہی اس گواہی سے واضح
ہوا کہ توریت زمانہ محمد صاحب میں کامل بلا تنسیخ وتحریف اہل
یہود کے پاس موجود تھی کہ جسکا اقرار قرآن سے واضح ہوتا ہی
ثالثا سورہ مائدہ میں مذکور ہی انا انزلنا التوریۃ فیھا
ھدی ونور یحکم بھا النبیون الذین اسلموا للذین
ھادوا والربانیون والاحبار بما استحفظوا من
کتب اللہ وکانوا علیہ شھداء۔ ترجمہ تحقیق ہم نے
اتاری توریت اسمیں ہدایت ہی اور روشنی ہی اسپر حکم
کرتے تھے درویش اور عالم اسواسطے کہ نگہبان ٹھہرائے
تھی اللہ کی کتاب پر اور اسکے گواہ تھے اس گواہی سے
یہہ ثابت ہوا کہ توریت پر کل انبیا سابقہ عامل تھے اور
توریت پر ہدایت اور روشنی ہی اور جو کوئی اسپر عمل
نہیں کریگا وہ مخالف ہدایت اور روشنی ہوگا اور یہہ
بھی ثابت ہوا کہ وہ عالموں اور درویشوں کی محافظت میں
محفوظ تھی جو لوگ اسکے برخلاف چلتے ہیں وے انبیاؤں
کے طریق کے برخلاف ہیں اور انکا مذہب پیغمبران سلف
کے مخالف ہی رابعا اسی سورہ میں ہی وقفینا علی
آثارھم بعیسی ابن مریم مصدقا لما بین یدیہ
من التوریۃ واتیناہ الانجیل فیہ ھدی ونور
مصدقا لما بین یدیہ من التوریۃ وموعظۃ للمتقین
ولیحکم اھل الانجیل بما انزل اللہ فیہ ومن لم یحکم
بما انزل اللہ فاولئک ھم الفاسقون ترجمہ اور پیچھے
بھیجا ہم نے عیسی مریم کے بیٹے کو سچ کرتا ہوا توریت کو
جو آگے سے تھی اور اسکو دی ہم نے انجیل جسمیں ہدایت اور
روشنی ہی اور سچ کرتے ہوئے اپنی اگلی کی توریت کو اور
ہدایت اور نصیحت کرتے ہوئے پرہیزگارونکو اور چاہئے کہ
حکم کریں انجیل والے اس چیز پر جو اتارا اللہ نے اس میں
اور جو حکم نہ کرے اسپر جو اتارا اللہ نے پھر وہی لوگ فاسق ہیں
اس گواہی سے ثابت ہوا کہ مسیح اور انجیل کتاب توریت کی
مصدق ہیں کیونکہ دونو کتاب مقدس کی تصدیق وتائید
کرتے ہیں پس چار گواہیوں کے سوا اور بہت سے مقامات

قرآنی کتب مقدسہ کی بابت تصدیق کرتے ہیں بطریق اختصار اسیر ہی ہم نے کفایت کیا اگر یہہ کتابیں حسب ادعائے مسلمانان محرف و منسوخ ہوتیں تو قرآن میں اُنکی تصدیق و توثیق ہرگز نہیں ہوتی اسلیے مسلمانوں کا دعویٰ بلا دلیل ہے قابل اعتبار نہیں ہے +

استفسار تاسع مسلمانوں کا یہہ دعویٰ کہ توریت و انجیل میں تحریف واقع ہوئی اور وہ کتابیں اصلی نہیں بلکہ جعلی ہیں اس دعوے کی دلیل کیا ہے حالانکہ قرآنی شواہد سے منقول ہو چکا ہے کہ زمانہ محمد صاحب میں وے کتابیں کامل بلا تحریف موجود تھیں اگر موجود نہوتیں تو محمد صاحب اُنکی تصدیق ہرگز نہیں کرتے اور تصدیق محمدیہ سے ثابت ہوا کہ چھ سو سال تک وے کتابیں بحالت اصالت موجود تھیں اور ہر ایک ملک اور قوم کے درمیان منتشر ہو چکی تھیں مختلف زبانوں میں انکا ترجمہ ہو کر جاری ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ اُسکی تحریف خیال محال تھی کیونکہ ہر ایک ملک کے لوگوں کا اُسکے بدلنے میں اتفاق کرنا غیر ممکن امر تھا کیونکہ تحریف کا ہونا دو صورتوں سے ممکن ہے قصداً یا سہواً دونو صورتوں میں غیر ممکن ہے کیونکہ لاکھوں کروڑوں کا سہو میں پڑنا دشوار تھا +

استفسار عاشر ماہرین قرآن اور کتب مقدسہ پر مخفی نہیں ہے کہ اکثر مضامین کتب مقدسہ سے قرآن میں نقل ہوئے ہیں عیسائی دعوی کرتے ہیں کہ وے مضامین کتب سابقہ سے اخذ کیے گئے ہیں اور قرآن مجموعہ کتب سابقہ کا ہے دلیل انکی یہہ ہے کہ کتب مقدسہ سابقہ قرآن سے پہلے تھے اور ملک عرب میں یہودی اور عیسائی آباد تھے کہ جنکے پاس کتب مقدسہ موجود تھے محمد صاحب نے انکی صحبت سے حاصل کیے تھے اُنہیں کو قرآن میں داخل کر کے دعویٰ وحی کا کیا اور محمد صاحب نے ملک شام کا سفر کیا اور عیسائیوں اور یہودیوں سے یہہ باتیں سنی تھیں اب دریافت طلب یہہ ہے کہ جو تعلیم قرآنیہ علاوہ کتب مقدسہ کے ہے اسکی عمدگی اور خوبی پیش کرنا چاہیے فقط یوسف حامد

چوہوں پر آفت اس سے چوہے چوہیاں گربلا گھیان چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر اور حشرات الارض لال بیگ مچھلی گو فرسب دفع ہو جاتے ہیں - قیمت ساڑھے سات چھٹنس فی ڈبا اسمیڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہے +

اخبارات تاربرقی

پٹیالہ ۱۸ مارچ ہز اکسلنسی حضور ویسرائے نے آج دوپہر ڈیرہ بجے مہندر کالج کو کھولا - سردیوا سنگھ صاحب چودھری گُربخش سنگھ صاحب بخشی نامدار خاں صاحب اور تمام ارکان ریاست پٹیالہ نے حضور ممدوح کا استقبال کیا - سر دیوا سنگھ صاحب نے ایک تقریر کے ساتھ کارروائی شروع کی جس میں اُنہوں نے اُس شکرگزاری کا اظہار فرمایا جو ریاست پٹیالہ نے حضور لارڈ رپن کی پٹیالہ میں رونق افروزی اور کالج موصوف کے افتتاح پر رضامند ہونے سے معلوم کی ہے اسکے بعد اُنہوں نے مختصر کالج کی عمارت اور اُسکی لاگت وغیرہ کا بیان کیا اور امید ظاہر کی کہ حضور ویسرائے کا انسٹیٹیوشن کو کھولنا تمام پٹیالہ میں تعلیم کی رغبت کو زیادہ کریگا - اُنہوں نے حضور ممدوح کو اس امر سے بھی آگاہ کیا کہ حضور ممدوح کی رونق افروزی کی یادگار میں تجویز ہوئی ہے کہ پچاس ہزار روپیہ کی لاگت سے ایک تعلیمخانہ قایم کیا جائے جسمیں ریاست کے یتیم بچوں کی پرورش ہوا کرے - اس یتیم خانہ کا نام رپن راجندر انسٹیٹیوٹ رکھا جائیگا اسکے بعد سر دیوا سنگھ صاحب نے حضور لارڈ رپن صاحب سے استدعا کی کہ کالج کو کھولے جانیکا اعلان فرمائیں +

ہز ایکسلنسی نے اِس عمارت کے کھولنے پر اظہار مسرت فرمایا اور یقین ظاہر کیا کہ خداوند کریم اسپر اپنی برکات مبذول رکھیگا اور کالج کی عظمت شان اور اس سرگرمی اور مستعدی سے جو حکام پٹیالہ نے تعلیم کے بارہ میں دکھلائی ہے اظہار مسرت فرمایا اور یہہ بھی امید ظاہر فرمائی کہ باشندگان پٹیالہ اس سرکار گزاری سے جو اُنکی اور اُنکی اولاد کی خاطر کیگئی ہے فائدہ اُٹھائینگے +

مسٹر میکناب صاحب بہادر سی ایس کمشنر انبالہ نے ہز اکسلنسی کی سپیچ کا اُردو میں ترجمہ کر کے سُنایا جسکے بعد ہز اکسلنسی نے باقاعدہ کالج کے کھولنے کا اعلان فرمایا اور ارشاد کیا کہ یہہ امر سالہا سال تک ریاست پٹیالہ کی اقبالمندی کی شہادت دیتا رہیگا +

پٹیالہ ۱۹ مارچ - آج صبح ہز ایکسلنسی معہ سٹاف کے مقام سنبر ہیری کیطرف شکار کو تشریف لیگئے اور وہیں حاضری بھی تناول فرمائی - کل کی نسبت آج عمدہ شکار ہوا - آج ہی شام کو حضور ممدوح مہاراجہ صاحب سے ملاقات بازدید فرمائینگے - رات کے وقت شہر اور قلعہ مُعلّی میں روشنی ہوگی +

امرتسر ۱۹ مارچ - ہز آنر نواب لفٹنٹ گورنر بہمراہی مسٹر ایچ سی فانشا صاحب سول سرجن اور کرنیل سیکوئن صاحب سی بی اور کرنیل لیمنڈ صاحب سی بی اور مسٹر مرک صاحب سول سرجن اور جمعیت خاص کے ساتھ کل رات میٹرین میں یہاں رونق افروز ہوئے - کرنیل سیکوین صاحب بہادر کمشنر اور مسٹر کوکس صاحب بہادر ڈپٹی کمشنر اور کپتان فرز صاحب اور امرتسر کے اور سول اور فوجی افسروں نے نواب ممدوح کا سٹیشن پر استقبال کیا ہز آنر کو خیرمقدم دینے کے لیے دیسی رؤسا و امرا کا بھی بڑا ہجوم تھا - نواب ممدوح سٹیشن سے سوار ہو کر کیمپ میں تشریف لائے جو سٹیشن سے بہت نزدیک ہے نواب ممدوح کا بصلاح افسران مقامی امرتسر کے معاملہ میونسپل اور آبرسانی اور نالیوں کی تجاویز اور دیگر مقامی سوالات پر غور و بحث فرمائینگے - جمعہ کے روز دربار منعقد ہوگا +

پٹیالہ ۱۹ مارچ - حضور ویسرائے نے آج شام کو سری مہاراجہ صاحب سے ملاقات بازدید فرمائی - سرکاری طور پر نہایت عزت و احتشام کے ساتھ استقبال کیا گیا تھا - دربار ہال میں خوب روشنی کیگئی تھی دربار کے بعد افسران ریاست پیش ہوئے اور حضور ممدوح نے ریاست کے جواہرات کا ملاحظہ فرمایا - شہر میں بھی بڑی ٹھاٹھ کی روشنی تھی +

بمبئی ۱۹ مارچ - ہم سے معتبر طور پر اس امر کے اظہار کی

درخواست کیگئی ہی کہ ج کے ٹائمز آف انڈیا میں جو تار اس مضمون کا شایع ہوا ہی کہ اڈمیرل ہیوٹ کو سکیم میں فوجی امداد کی اشد ضرورت ہی یہہ بالکل غلط ہی +

قاہرہ ۱۸ مارچ - ۱۱ ماہ حال سے جنرل گورڈن صاحب کیجانب سے کوئی خبر نہیں آئی +

لنڈن ۱۸ مارچ - مارکوئیس ہارٹنگٹن صاحب نے کل رات دیوان عام میں بجواب ایک سوال کے فرمایا کہ جنرل گراہم اور اڈمیرل ہیوٹ نے عثمان ڈگما کی زندہ یا مردہ گرفتاری کے لئے جو انعام دینے کا وعدہ کیا ہی گورنمنٹ اسکو قطعی نامنظور کرتی ہی اور اسکی مفصل کیفیت سے اطلاع دینے کے لئے انکے نام تار گیا ہی +

ہیپ ہانگ ۱۷ مارچ فرانسیسی افواج نے جینی کو جو بھاگ گئی تھی جا پکڑا اور ایک اور لڑائی میں انکو بالکل پسپا کر دیا - اور انکے ہتھیار اور سامان جنگ و رنشان چھین لئے +

میڈرڈ ۱۸ مارچ آج تین جنرل اس جرم میں ماخوذ ہوئے ہیں کہ انہوں نے تخت اُلٹا دینیکی سازش کی تھی +

قاہرہ ۱۹ مارچ - بربر سے پرے آمد و رفت کا سلسلہ بند ہی بدو لوگوں نے ابشار سبوقہ پر قبضہ کر لیا اور دریا کے رہگذر کو بالکل بند کر دیا فرقے مقام شینڈی پر حملہ کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں +

قاہرہ ۱۹ مارچ - اندیشہ ہی کہ خرطوم میں معاملات کیصورت نازک ہی فرقے قصبہ مذکور کے گرد جمع ہو رہے ہیں +

مدراس ۱۹ مارچ - سر فریڈرک رابرٹس صاحب کل صبح کو بذریعہ جہاز انشیا کے تشریف لا دینگے اور گنڈی پارک میں حضور گورنر کے ہمراہ قیام فرماوینگے اور بعدہ اوٹاکمنڈ کو تشریف لیجاوینگے - ہفتہ گذشتہ میں مدراس میں ۳۴ اموات چیچک سے واقع ہوئیں +

قاہرہ ۱۹ مارچ - سقم کی ۱۹ ویں جہاز اور ۶۵ ویں رجمنٹ ہندوق میں خیمہ زن ہیں سقم کے گرد نواح میں رسالہ نے بہت سی گرد اور ہاں کی ہیں مگر دشمن کا کچھ نشان نہیں پایا گیا +

لنڈن ۲۰ مارچ - مسٹر گلیڈسٹون کی صحت عمدہ ترقی کر رہی ہی اور کل کو لنڈن سے باہر کو روانہ ہوئے +

سینٹ پیٹرزبرگ ۱۹ مارچ اخبار دی سینٹ پیٹرزبرگ میں ایک مضمون چھپا ہی جس میں اس امر کی بابت شک ظاہر کیا گیا ہی کہ انگلستان اور روس کے باہم اُس ملک کی بابت فیصلہ ہو جاویگا جو ان دونوں سلطنتوں کے ماتحت وسط ایشیا میں آنیوالا ہی اُسمیں یہہ بھی لکھا ہی کہ باشندگان ایشیا کے دلوں میں روس و انگلستان کے آئندہ جنگ کی بابت یقین کی ترغیب دینے کی نسبت کچھ نہیں کیا جا سکتا +

مدراس ۲۰ مارچ - لازمی ٹیکہ کے قایم رکھنے کے لئے لوکل گورنمنٹ نے گورنمنٹ ہند کو ٹیلیگرام بھیجا ہی اور اس ایکٹ کی بابت جسکو لوکل کونسل نے حال ہی میں پاس کیا ہی فی الفور منظوری مانگی ہی - چنانچہ حضور ویسرائے نے ایکٹ منظور کر لیا اور حضور گورنر نے آج ایک خاص گزٹ میں ہدایت فرمائی ہی کہ ایکٹ آج سے نفاذ پذیر ہوگا یہہ ایکٹ لازمی ٹیکہ پر مبنی ہی +

قاہرہ ۲۰ مارچ - عثمان ڈگما جو کہ اپنے پیروُں کو مجتمع نہ کر سکا اسلئے اندرونی ملک کیجانب بھاگ گیا +

لنڈن ۲۱ مارچ - جنرل گراہم کے پاس سے ایک تار اس مضمون کا آیا ہی کہ تین اور شیوخ نے متابعت اختیار کی اور امید ہی کہ دوسرے بھی منقاد ہو جاوینگے انگریزی فوج کی صحت عمدہ ہی +

بمبئی ۲۱ مارچ شام گذشتہ کو پارسی زنانہ سکول کا بنیادی پتھر رکھا گیا یہہ سکول ۵۰ ہزار کی لاگت سے جے ایس بنگالی پارسی نے اپنی ماں کی یادگار میں بنایا گیا ہی +

انبالہ ۲۱ مارچ - حضور ویسرائے آج دو بجے دوپہر کے بعد انبالہ سے کالکا کو نہضت فرما ہونگے +

حضور ممدوح نے گیارہ بجے شفاخانوں کا معائنہ فرمایا اور نہایت درجہ کی خوشنودی ظاہر فرمائی شفاخانوں میں انتظام اور صفائی قابل تعریف تھی +

لنڈن ۲۱ مارچ - مسٹر چلڈرز نے کل ایک ڈپوٹیشن کے جواب میں بیان کیا کہ ہمیں امید نہیں ہی کہ ظروف طلائی و نقرہ کا محصول معاف ہو جائے +

مسٹر تھارن ہل کانسرویٹو امیدوار کو کیمبرج شیر کیجانب سے ایک گروہ کثیر نے مسٹر کوتھ کے برخلاف جو لبرل امیدوار تھا ممبر منتخب کیا +

سرکاری خبرین

رپورٹ موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۱۸ مارچ ۱۸۸۴ء

دہلی - مرض چیچک پھیل رہی ہی - بسبب امساک بارش فصل خراب ہو رہی ہی - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہی +

حصار - صحت عمدہ ہی - خفیف سی بارش ہوئی فصل کی امید بدستور ہی - نرخ اجناس قریب التمام بدستور ہی +

انبالہ - صحت عمدہ ہی - بسبب امساک بارش فصل خراب ہو رہی ہی فصل کی امید اوسط درجہ سے کمتر ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

جالندھر - بارش ۹/۱۰ انچہ ہوئی - صحت اور فصل کی امید عمدہ ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

امرتسر - بارش ۷/۱۰ انچہ ہوئی - صحت عمدہ ہی - نرخ اجناس بدستور ہی +

سیالکوٹ بارش ۹/۱۰ انچہ ہوئی - مرض چیچک کسیقدر پھیل رہی ہی - فصل کی امید اچھی ہی - نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہی +

فیروزپور - بارش ۷/۱۰ انچہ ہوئی صحت عمدہ ہی - بسبب ژالہ باری کے بعض بعض جگہ فصل کو نقصان پہنچا - نرخ اجناس کسیقدر ارزاں ہو گیا ہی +



لاہور- خفیف سی بارش ہوئی- صحت اور فصل کی حالت عمدہ ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی بارش ۱½ انچ ہوئی- صحت اور فصل کی امید اچھی ہے- نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

شاہپور- بارش ½ انچ ہوئی- صحت عمدہ ہے فصل کی امید اچھی ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

ملتان- صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے- نرخ اجناس بدستور ہے +

ڈیرہ اسمعیلخان بارش ½ انچ ہوئی- صحت عمدہ ہے- نرخ اجناس قریب الاتمام بدستور ہے +

پشاور- بارش ۱½ انچ ہوئی- صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے- نرخ اجناس ارزاں ہوتا جاتا ہے +

کیفیت عام- باستثنا قسمت ہائے دہلی وانبالہ اور ملتان کے کل پنجاب میں خفیف سی بارش ہوئی- اضلاع دہلی وسیالکوٹ میں مرض چیچک پھیل رہی ہے- سوائے جنوبی مشرقی حصہ پنجاب کے جہاں بسبب عدم آبپاشی فصل خراب ہو رہی ہے اور سب جگہ صحت عموماً عمدہ ہے- نرخ اجناس بعض جگہ بدستور ہے اور بعض جگہ ارزاں ہوتا جاتا ہے +

خان بہادر محمد حیات خاں بولزئی اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گورداسپور کو ایک ماہ و ۱۸ ایام کی رعایتی رخصت تاریخ استفادہ سے عطا ہوئی +

۱۵- اپریل سنہ ۱۸۸۸ء کو میجر ایچ ایم ووڈ صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ فیروزپور شملہ کو تبدیل کئے جاوینگے- اور آر سی برون صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر فیروزپور انکے قائم مقام مقرر ہونگے +

بجائے جے اے انڈرسن صاحب بہادر اسسٹنٹ کمشنر کے جو ۲ اپریل سنہ ۱۸۸۸ء کو فرلو رخصت پر جانے والے ہیں ٹی جی واکر صاحب بہادر مہتمم بندوبست لودیانہ کسولی ضلع شملہ میں تعینات کئے جاوینگے +

خان بہادر سردار سلطان جان سی آئی ای اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوہ- اپریل سنہ ۱۸۸۸ء با تاریخ استفادہ سے دو ماہ کی رعایتی رخصت عطا ہوئی اور انکی جگہ منشی صاحب رام صاحب قائم مقام اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کوہاٹ کو تبدیل کئے جاوینگے + اور بجائے صاحب رام آیا رام صاحب بی اے ڈسٹرکٹ انسپکٹر مدرسجات ڈیرہ غازی خان جو حال میں امتحان مقابلہ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنران میں کامیاب ہوکر اول درجہ پر رہے ہیں قایم مقام مقرر ہونگے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں سلف گورنمنٹ کا بڑا چرچا رہا اور انجمن مفید عام کی طرف سے درباب قواعد ایک رزولیوشن بتوسط جناب خان بہادر منشی قادر بخش خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت میں بھیجا گیا- اور خانصاحب موصوف نے چند سوال اسی معاملہ میں اور بھی بنائے تھے جنکے سوچنے کے لئے ۲۵ مارچ کو ایک خاص جلسہ ہوا- جو جو تجاویز مقرر ہوئی ہیں وہ اہل شہر کے حق میں نہایت ہی مفید ہیں- اور عام کو سمجھانے کے لئے ایک جلسہ آج ہوا جسمیں تمام امورات عام لوگوں کو سمجھائے گئے- شہر کے ۲ حلقہ مقرر کئے گئے ہیں اور اِن سے چہار چند بلکہ زیادہ امیدوار ہیں- اور بعض بعض امیدوار نہایت ہی سرگردانی کرتے پھرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ہم زر سے زور سے- منت سے- خوشامد سے غرض جسطرح سے بن پڑے ممبری کا عہدہ لینا چاہیے- مگر یہ وہ لوگ ہیں کہ جو ممبری تو لینا چاہتے ہیں مگر گورنمنٹ کے اصول سلف گورنمنٹ سے ہرگز ہرگز واقفیت نہیں رکھتے ہیں کیا ایسے لوگ جو اسیطرح سے ممبر بنا چاہتے ہیں رعایا کو کچھ فائدہ پہونچا دینگے ؟ +

کل چیت چودس کا میلہ تھا- تہذیب کی رو سے مٹی خراب ہوئی کہ چوڑے بازار سے نکل کر بوڑھے دریا کیطرف بھاگی وہاں جب کچھ اور ہی معاملہ دیکھا تو نہ معلوم کسطرف جا چھپی- ہم یقین کرتے ہیں کہ شاید سلف گورنمنٹ کے ممبر سال آئندہ میں اسکا کچھ نہ کچھ انتظام کرینگے +

موسمی گرمی شروع ہوگئی- مگر دو روز سے ذرا کو سردی ہوگئی ہے +

نوٹس

انجمن انسداد مسکرات لودیانہ کا جلسہ مشن سکول ہال میں کل شام کے ۶ بجے ہوگا امید کہ تمام صاحبان ممبران وحامیان انجمن مذکور اس جلسہ میں قدم رنجہ فرمائینگے

المشتہر

خان بہادر منشی قادر بخش خاں پریسیڈنٹ انجمن مسکرات

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں- اول آرٹیکل دینی و دنیوی- دوم مضامین مالی و ملکی جن سے فایدہ خاص و عام ہو- سوم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے- چہارم اخبارات ملکی وولایتی وتاربرقی وگزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کیواسطے للعہ محصول عہ اور معہ محصول عہ دو پرچہ کیواسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کیواسطے جو ایک ہی نام پر منگائے جائیں فی پرچہ عہ معہ محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا- اور جو کوئی بارہ پرچے منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بائبل کی دیجائیگی- قیمت پیشگی لیجائیگی- بغیر قیمت پیشگی کے روانہ نہوگا +

المشتہر

سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لودیانہ